

PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR
RECRUITMENT TO THE POSTS OF
PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE -2019

SUBJECT: PERSIAN (PAPER-I)

TIME ALLOWED: THREE HOURS

MAXIMUM MARKS: 100

NOTE: Attempt All Questions. Attempt in Persian or Urdu or English.

Q No. 1: Write a detailed note on Old Persian. **(10 Marks)**

Q No. 2: Write the importance of Persian language and literature for Pakistan. **(10 Marks)**

Q No. 3: Discuss the Persian Prose and Poetry in Seljuk's Period. **(15 Marks)**

Q No. 4: Critically evaluate the Masnavi Rumi. **(15 Marks)**

OR

Sadiq Hidayat as a modern story writer

Q No. 5: Discuss the characteristics of Amir Khusro's Persian poetry. **(15 Marks)**

OR

Evaluate "Gulistan" of Saadi.

Q No. 6: Write a note on Payam-e-Mashriq of Allama Iqbal. **(15 Marks)**

OR

Introduce the poetry of Hafiz Sherazi.

Q No. 7: Pick the correct answer of TEN statements only: **(2x10=20 Marks)**

- (i) Farrukhi Sustani was the court poet of:
(A) Sultan Mahmood Ghaznavi (B) Akbar
(C) Jahangir (D) Shahjahan
- (ii) In Ferdowsi's Shahnameh, the wife of Rustam was:
(A) Monizeh (B) Rudabeh
(C) Tehmineh (D) Farangis
- (iii) Mathnawi "Makhzan-ul-Asrar" was composed by:
(A) Rudaki Samarqandi (B) Abu Shakur Balkhi
(C) Daqiqi Tusi (D) Nizami Ganjawi

P.T.O

- (iv) Masood Sa'ad Salman lived during the reign of:
 (A) Ghaznavids (B) Tughlaqs
 (C) Khiljis (D) Mughals
- (v) The book "Majma-un-Nawadir" is also known as:
 (A) Nawruz Nameh (B) Nizam Nameh
 (C) Chahar Maqalah (D) Siyar-ul-Muluk
- (vi) The Mathnawi belongs to Amir Khusrow:
 (A) Makhzan-ul-Asrar (B) Khosrow-o-Shirin
 (C) Matla-ul-Anwar (D) Haft Paykar
- (vii) The author of "Seh Nasr" is:
 (A) Abdul Qadir Bada'uni (B) Zahuri Tarshizi
 (C) Muhammad Auli (D) Abu'l Fazi
- (viii) The Mathnawi was versified by Attar:
 (A) Nuh Sepahr (B) Boostan
 (C) Mosibat Nameh (D) Qiran-us-Sa'dain
- (ix) "Parishan" was written in response to:
 (A) Golestan (B) Tazkaratul Aouliya
 (C) Fih Ma Fih (D) Fawaid-ul-Fawad
- (x) Rumi versified the "Mathnawi-e-Ma'nawi" at the request of:
 (A) Shams Tabrizi (B) Sultan Walad
 (C) Salahuddin Zarkoob (D) Hassamuddin Chalapi
- (xi) Goethe, the German writer and statesman was much inspired by:
 (A) Amir Khusrow (B) Omar Khayyam
 (C) Hafiz Shirazi (D) Allama Iqbal
- (xii) "Sag-e-Welgard" was written by:
 (A) Sadiq Chubak (B) Sadiq Hedayat
 (C) Hushang Golsheri (D) Bozorg Alavi

PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR
RECRUITMENT TO THE POSTS OF
PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE-2019

SUBJECT: PERSIAN (PAPER-II)

TIME ALLOWED: THREE HOURS

MAXIMUM MARKS: 100

سوال نمبر 1 درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ کریں۔ 10

الف:

سہ حجاب باید کہ از پیش دل سالک بر خیزد تا در دولت پرو گشاده گردد۔ یکی آنکہ اگر مملکت ہر دو عالم بہ عطای ابدی بدو دہند، شاد نگرند از برای آنکہ بہ موجودی شاد گردد، و ہنوز مردی حریصی است و الحریص محروم، دوم حجاب آن است کہ اگر مملکت ہر دو عالم اورا بود و از او بستانند بہ افلاس اندوہگن نگرند، از برای آنکہ این نشان سخط بود و الساخت معذب، سوم آنکہ بہ هیچ مدح و نواخت فریفتہ نگرند کہ ہرکہ بنواخت فریفتہ گردد، حقیر ہمت گردد، و حقیر ہمت محجوب بود۔ عالی ہمت باید کہ بود۔

ب:

حلم شتر۔ چنان کہ معلوم است۔ اگر طفلی مہارش گیرد و صد فرسنگ برد، گردن از متابعتش نیچد۔ اما اگر درہ ای ہولناک پیش آید کہ موجب ہلاک باشد و طفل آنجا بہ نادانی خواہد شد، زمام از کفش درگسلاند و بیش مطاوعت نکند، کہ ہنگام درشتی ملاطفت مذموم است و گویند دشمن بہ ملاطفت دوست نگرند، بلکہ طمع زیادت کند۔

سوال نمبر 2۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ کریں : 10

الف:

آورده اند کہ از حاتم طایی، رحمۃ اللہ علیہ، سوال کردند کہ "از خود کریم تر دیدہ ای؟" گفت: "دیدم"۔ گفتند: "کجا دیدہ ای؟" گفت: وقتی در بادیه می رفتم، بہ خیمہ ای برسیدم، زالی در آن بود، و بزکی در پس خیمہ بستہ۔ چون برسیدم، زال پیش من باز دوید و مرا خدمت کرد، عنان من بگرفت تا فرود آمدم۔ چون زمانی بود، پسر او بیامد و بہ بشاشتی ہرچہ تمام تر مرا پرسید۔ پس زال پسر را گفت: "بر خیز و بہ مصالح مہمان قیام نمای۔ آن بزک را بسمل کن و طعام بساز۔"

ب:

حکایت: ہمی آید کہ: اندر بصرہ رئیسی بود۔ بہ باغی از آن خود رفتہ بود۔ چشمش بر جمال زن برزگر افتاد۔ مرد را بہ شغلی بفرستاد، و زن را گفت: "درہا در بند" گفتا: "ہمہ درہا در بستم الا یک در، کہ آن نمی توانم در بست" گفت: "کدام در است آن؟" گفت: "آن در کہ میان ما و میان خداوند است۔ جل جلالہ۔" مرد پشیمان شد و استغفار کرد۔

سوال نمبر 3۔ درج ذیل اجزا میں سے کسی ایک جزو کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ اور تشریح کریں: 10

الف:

دل بی تو بجان آمد وقت است کہ باز آئی
وی یاد تو ام مونس در گوشہ تنہا ئی
کز دست بخواہد شد پایاب شکیبہ ئی
در یاب ضعیفان را در وقت توانا ئی

ای پادشہ خوبان داد از غم تنہا ئی
ای درد تو ام درمان در بستر ناکامی
مشتاقی و مہجوری دور از تو چنانم کرد
دایم گل این بستان شاداب نمی ماند

ب:

کہ از دیو و دد ملولم و انسانم آرزوست
گفت آنک یافت می نشود آنم آرزوست
شیر خدا و رستم دستانم آرزوست
آن نور روی موسی عمرانم آرزوست

دی شیخ با چراغ ہمی گشت گرد شہر
گفتند یافت می نشود جستہ ایم ما
زین مہرہان سست عناصر دلم گرفت
جانم ملول گشت ز فرعون و ظلم او

سوال نمبر 4۔ درج ذیل اجزا میں سے کسی ایک جزو کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ اور تشریح کریں: 10

الف:

ہر شب از شوق جامہ پارہ کنم
گر بر آید مہ از گریباتش
از درونم بیرون نخواهد رفت
خون شد این دل، نگر ز بہر جفات

ب:

اگر کلیم شود ہمزبان سخن نکیم
گل افکیم و گلابی بہ رہگذار پشیم
ندیم و مطرب و مصافی ز لہجمن رانیم
گہی بہ لایہ سخن با ادا بیا میزیم

عاشقم عاشقم، چہ چارہ کنم
دامن از گریہ پر ستارہ کنم
گرچہ صد جای سینہ پارہ کنم
دل دیگر ز سنگ خارہ کنم

وگر خلیل شود میہمان بگردانیم
می آوریم و قدح در میان بگردانیم
بہ کار و بار زنی کاروان بگردانیم
گہی بہ ہوسہ زبان در دہان بگردانیم

سوال نمبر 5۔ درج ذیل اجزا میں سے تین اجزا کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ اور تشریح کریں: 30

الف:

در نگاہ او یکی بالا و پست
در مصافی پیش آن گردون سرور
پای در زنجیر و ہم ہی پرده بود
دخترک را چون لبی ہی پرده دید

ب:

در بود و نبود من، اندیشہ گما نہا داشت
در دیر نیاز من، در کعبہ نماز من
سرمایہ درد تو غارت نتوان کردن
فرزانی بہ گفتارم، دیوانہ بہ کردارم

ج:

سرود رفتہ باز آید کہ ناید
سر آمد روزگار این فقیری
خدای آن ملتی را سروری داد
بہ آن ملت سروکاری ندارد

د:

دین، سراپا سوختن اندر طلب
آہروی گل ز رنگ و ہوی اوست
نوجوانی را جو بینم ہی اند
تاب و تاب در سینہ افزاید مرا

نسیمی از حجاز آید کہ ناید؟
نگر دلنای راز آید کہ ناید
کہ تقدیرش بہ نعت خویش بنوشت
کہ دہقاش برای دیگران کشت

انتہایش عشق و آغازش ادب
ہی ادب، ہی رنگ و ہوی اہرست
روز من تاریک می گردد چو شب
یاد عہد مصطفی آید مرا

سوال نمبر 6. درج ذیل اردو اقتباس کا فارسی میں ترجمہ کریں: 15

مولانا جلال الدین بلخی کا شمار فارسی ادب کے نامور شعرا اور عرفاء میں سے ہوتا ہے۔ مثنوی معنوی مولانا کی اہم ترین مثنوی ہے۔ یہ مثنوی عرفان و تصوف کے بنیادی مسائل طلب و عشق سے لے کر عارفانہ کمال تک کے مراحل کو نہایت عمدہ خوبصورتی سے بیان کرتی ہے۔ مولانا کی غزلیات عشق عرفانی سے لبریز ہیں قلبی محسوسات کے بیان میں مولانا کو کمال حاصل ہے۔ غزلیات شمس در حقیقت مولانا کی روح کا پرتو ہیں شمس تبریزی سے مولانا کا عشق در حقیقت عشق حقیقی اور انسان کامل کی جستجو ہے، وہی انسان کامل جس کی تلاش اکثر و بیشتر صوفیاء اور عرفاء کو رہی ہے۔

سوال نمبر 7. درج ذیل سوالات میں سے کسی ایک سوال کا اردو یا انگریزی میں مفصل جواب لکھیے۔ 15

- i. جلال آل احمد کی افسانہ نگاری پر ایک جامع مقالہ تحریر کیجیے۔
- ii. فردوسی طوسی رزمیہ مثنوی کے امام ہیں بحث کیجیے۔
- iii. نیما یوشیج کے فکر و فن پر ایک تحقیقی مقالہ قلمبند کیجیے۔